سوال

(255) میت کو قبر میں اتارنے کا طریقہ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میت کو قبر میں کیسے اتارا جائے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

میت کو پاؤں کی طرف سے قبر میں اتارا جائے میت کو قبر کے پاؤں کی طرف لایا جائے پھر اس کے سر کو سونت پر قبر میں داخل کیا جائے یہی افضل طریقہ ہے کیونکہ ابو اسحاق نے روایت کرتے ہوئے فرمایا:

"حارث نے یہ وصیت کی کہ عبداللہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ ان کی نماز جنازہ پڑھائیں چنانچہ انھوں نے نماز جنازہ پڑھائی پھر ان کو قبر کے پاؤں کی طرف سے قبر میں اتارا اور فرمایا: "ہذا من السنة" [1] یہ سنت طریقہ ہے۔" (اس کو ابوداؤد عبدالرزاق اور ابن ابی شیبہ رحمة اللہ علیہ نے روایت کیا اور بیہقی رحمة اللہ علیہ نے کہا کہ اس کی سند صحیح ہے)

اور ابن سیرین رحمة اللہ علیہ نے روایت کیا کہتے ہیں۔

"میں انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ ایک جنازے میں شریک ہوا۔ انھوں نے میت کے متعلق حکم دیا کہ اس کو قبر کے پاؤں کی طرف سے سونت کر لایا جائے۔" (اس کو ابن ابی شیبہ رحمة اللہ علیہ نے روایت کیا ہے اور اس کی سند صحیح ہے جیسا کہ شیخ البانی رحمة اللہ علیہ کی "کتاب الجنائز" میں کہا ہے (فضیلة الشیخ محمد بن صالح العثیمین رحمة اللہ علیہ)

---

[1]۔ صحیح سنن ابی داؤد رقم الحدیث (3211)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر231

محدث فتویٰ